سوال

(192)فرقوں کے متعلق مسلمانوں کا موقف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج بہ سے فرقے ظاہر ہوگئے ہیں جیسے صوفیہ کے کئی فرقے ہیں۔ مثلاً شاذلیہ،ابراہیمہ،قادیانیہ وغیرہ۔ ان فرقوں کے متعلق اسلام کا موقف ہے؟ اوران کے متعلق اوران کے پھیلائے ہوئے غلط خیالات کے متعلق بحیثیت مسلمان ہماراکیا موقف ہونا چاہیئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان کی جو باتیں قرآن مجید اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہیں، ہم ان کی تائید کرتے ہیں اور جن باتوں میں انہوں نے قرآن وحدیث کی مخالفت کی ہے، ہم ان کی تردید کرتے ہیں۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 199

محدث فتویٰ